الکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 12 ستمبر 2017ء

بائیومیٹرک کی تصدیق نہ ہونے پر کسی ووٹر کو ووٹ کے حق سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

الکشن کمیشن کے ترجمان نے اس بات کی کھل کر وضاحت کر دی ہے کہ حلقہ این اے 120 لاہور میں ہونے والے ضمنی انتخاب میں کسی ووٹر کی بائیومیٹرک تصدیق نہ ہونے کی صورت میں اس کو ووٹ کے حق سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ مذکورہ حلقے میں بائیومیٹرک مشینوں کا استعمال صرف تجرباتی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے۔ اور اس کا الیکشن کے قانونی مرحلے اور زلٹ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ کچھ حلقے یہ تاثر دے رہے ہیں کہ جن ووٹرز کی بائیومیٹرک تصدیق نہ ہو سکی تو وہ ووٹ کے حق سے محروم ہو جائیں گے جبکہ یہ تاثر دینا بالکل غلط اور بے بنیاد ہے۔ مذکورہ حلقے میں تمام 321,786 ووٹرز اپنا حق رائے دہی بھر پور طریقے سے 17 ستمبر کو استعمال کریں گے اور بائیومیٹرک مشین جو صرف 39 پولنگ اسٹیشنز پر تجرباتی طور پر استعمال کی جا رہی ہیں ان کا الیکشن کے عمل اور نتائج پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ پارلیمانی ریفارمز کمیٹی کی سفارشات کے مطابق الیکشن کمیشن تمام ضمنی انتخابات میں بائیومیٹرک مشینوں کا استعمال صرف آزمائشی بنیادوں پر کر رہا ہے تاکہ ان مشینوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاسکے اور آنے والے عام انتخابات کے لئے اس کی تکنیکی بنیادوں پر جانچ پڑتال کی جاسکے۔ مذکورہ حلقے میں کوئی بھی ووٹر بائیومیٹرک مشینوں کی وجہ سے ووٹ کے حق سے محروم نہیں کیا جا رہا ہے۔

ووٹر کو پہلے روایتی طریقے سے ووٹ ڈالنے کا موقع دیا جائے گا جس میں تمام عمل باسٹیت بیلٹ پیر کے اجزاء وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے بعد وہ اپنا قانونی حق رائے دہی روایتی طریقے سے استعمال کر چکا / چکی ہوگی تو تب اسکے بعد بائیومیٹرک مشین سے تصدیق کا عمل ہوگا جو خالصتاً آزمائشی اور تجرباتی بنیادوں پر ہوگا اور اس کا اس حلقے کے نتیجے پر کوئی بھی اثر نہیں ہوگا اور نہ ہی بائیومیٹرک تصدیق نہ ہونے پر وہ ووٹ سے محروم ہوگا۔ کیونکہ روایتی طریقے سے قانون کے مطابق وہ اپنا ووٹ پہلے ڈال چکا / چکی ہوگی۔ لہذا اس بات میں کوئی ابہام باقی نہیں رہتا کہ بائیومیٹرک مشینیں صرف تجرباتی طور پر استعمال کی جا رہی ہیں۔

ترجمان نے میڈیا سے پر زور اپیل کی ہے کہ وہ اس وضاحت کو لوگوں کے وسیع تر مفاد کے لئے پوری طرح میڈیا کو رتیج دیں تاکہ کسی پاکستانی کے ذہن میں ان سے متعلق کوئی بے بنیاد بات کا غیر ضروری مسئلہ نہ کھڑا کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆